

زبان محبتوں کا پیغام دیتی ہے جس کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر کمار وشواس اکادمی کی جانب سے تاریخی کل ہند مشاعرہ جشن آزادی کا انعقاد۔ ملک کے نامور شعرا نے کلام پیش کیا

نئی دہلی 12 اگست۔

اردو اکادمی، دہلی کی روایت کے مطابق ہر سال کی طرح اس سال بھی کل ہند مشاعرہ جشن آزادی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انصاری آڈیٹوریم میں کل شب ۸ بجے منعقد کیا گیا جس کی صدارت ہندی کے معروف کوی سریش نیرونے کی جب کہ نظامت کے فرائض جناب اسلم فرشوری نے انجام دیے۔ مشاعرے میں بحیثیت مہمان خصوصی وزیر فن، ثقافت، السنہ و سیاحت جناب کپل مشرا اور دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین اور حلقہ اوکھلا کے ایم۔ ایل۔ اے جناب امانت اللہ خاں نے شرکت کی۔ مہمان ذی وقار کے طور پر ہندی کے معروف کوی اور عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما ڈاکٹر کمار وشواس نے شرکت فرمائی۔ دہلی حکومت میں لیٹگوٹج سکرٹری جناب ایم۔ کے۔ شرمانے بحیثیت مہمان اعزازی اپنی شرکت درج کرائی۔ مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکادمی کے وائس چیئرمین ڈاکٹر ماجد یو بندی نے کہا کہ اکادمی کا یہ تاریخی مشاعرہ پہلی بار جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انصاری آڈیٹوریم میں منعقد کیا جا رہا ہے جس میں دہلی اور خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء اور علاقے کی عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے یہ ثابت کر دیا کہ آج بھی اردو کے محبت کرنے والے اور شاعری سے دلچسپی رکھنے والوں کی کمی نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ اکادمی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وزیر اعلیٰ اور نند کچر یوال، جناب کپل مشرا اور ڈاکٹر کمار وشواس کی سرپرستی میں ہم نے ایک سال میں اردو کے فروغ کے لیے بہت کچھ کرنے کی کوشش کی اور اس میں ہماری کامیابی دہلی کے رہنماؤں کے تعاون بغیر ناممکن تھی۔ ڈاکٹر ماجد یو بندی نے کہا کہ دہلی سرکار کا یہ قدم قابل قدر ہے کہ ہندی کوی سٹیٹن کی صدارت اردو کا بڑا شاعر کرتا ہے اور اردو کے مشاعرے کی صدارت ہندی کا بڑا کوی کرتا ہے، اس شروعات سے زبانوں کو قریب لانے میں مدد ملتی ہے۔ ڈاکٹر کمار وشواس نے اپنی بہت ہی جذباتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ ملک میں نفرتوں کے چراغ جلانا چاہتے ہیں اور زبانوں کو مذہب سے جوڑنا چاہتے ہیں جن کے لیے ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ اپنے اس مقصد میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ہر حال میں محبت اور ہندو مسلم اتحاد ہی قائم و دائم رہے گا۔ ڈاکٹر کمار وشواس نے کہا کہ ہمیں ہر قدم پر یہ خیال رکھنا ہے کہ ہمیں ہندو مسلم اتحاد کا پرچم نہ چھوٹ جائے۔ انھوں نے عوام کی بے حد فرمائش پر اپنا مشہور کلام ”کوئی دیوانہ کہتا ہے“ پیش کیا۔ اکادمی کے وائس چیئرمین ڈاکٹر ماجد یو بندی نے بھی عوام کی بے انتہا فرمائش پر اپنے دو اشعار پیش کیے جب کہ وہ اپنا کلام پیش کرنا نہیں چاہ رہے تھے۔

مشاعرہ شام ساڑھے آٹھ بجے سے شروع ہو کر صبح چار بجے تک کامیابی کے ساتھ چلا اور سامعین نے بے حد پسند کیا۔ مشاعرے میں بڑی تعداد میں عام آدمی پارٹی ممبران، اکادمی کی گورننگ کونسل کے ممبر حاجی محمد ارشاد، مطلوب احمد، ملک زادہ جاوید، ڈاکٹر کوثر اسماعیل وغیرہ نے شرکت کی۔ اکادمی کی تاریخ میں یہ مشاعرہ کامیاب ترین مشاعرہ سمجھا رہا ہے۔ مشاعرے میں جن شعرا نے شرکت کی اور اپنا کلام سنایا ان میں جوہر کاپوری، پاپولر میٹھی، وحید پرواز، عقیل نعمانی، حبیب سوز، وسیم ملک، چرن سنگھ بشر، ضیا ٹوکی، اسلم چشتی، وجے تیواری، سندرمالیکا ونوی، گلزار دہلوی، میکیش امر و ہوی، حنیف ترین، اعجاز انصاری، درد دہلوی، ترکش پردیپ، استو انگر، وپل کمار، نصرت مہدی، نسیم کھت، ملکہ نسیم، پروین کیف، شبنم ادیب، علیہ عترت رضوی کے نام شامل ہیں۔

تصویر: شمع مشاعرہ روشن کرتے ہوئے ڈاکٹر کمار وشواس، جناب کپل مشرا، ڈاکٹر ماجد یو بندی، جناب امانت اللہ خاں، جناب گلزار دہلوی، جناب ایس۔ ایم۔ علی، جناب مطلوب احمد، حاجی ارشاد چودھری وغیرہ

محمد ہارون
اسسٹنٹ سٹیٹ سیکرٹری